

مترجم

جناب الحاج مولانا اشفاق حسین



ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی

(از علمائے اوائل قرن ششم)

احتجاجِ طبرسی

حصہ (اول۔ دوئم)

ناشر

ادارہ تحفظ حسینیتؑ
لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

احتجاج طبرسی

ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی

(ازعلماء اوائل قرن ششم)

حصہ (اوّل۔ دوم)

مترجم

جناب الحاج مولانا اشفاق حسین صاحب

ناشر:

ادارہ تحفظ حسینیت علیہ السلام

لاہور۔ پاکستان

نام کتاب............................احتجاج طبرسی

مؤلف..............................ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی

..............................(از علماء اوائل قرن ششم)

مترجم:..............................جناب الحاج مولانا اشفاق حسین صاحب

طبعۂ اوّل....................۲۰۰۹ء

تعداد...................۱۰۰۰

ناشر.............................ادارہ تحفظ حسینیت علیہ السلام لاہور

ملنے کا پتہ

تمام شیعہ بک سٹال پر دستیاب ہے

رسول اکرمؐ کے بعد بارہ خلیفہ

علی ابن حمزہ نے امام صادقؑ سے انھوں نے اپنے آباء واجداد اور رسول اکرمؐ سے ان سے جبرئیل نے اور خدا نے جبرئیل سے فرمایا: جو مانتا و جانتا ہے کہ صرف میں خدا ہوں، محمد ابن عبداللہ میرے بندہ اور رسولؐ ہیں علی ابن ابیطالب مخلوق میں میرے خلیفہ ہیں اور ان کے فرزندوں میں سے دوسرے ائمہ میری حجت ہیں میں اسے اپنی رحمت کے سبب جنت میں داخل کروں گا اور اپنی بخشش کی وجہ سے دوزخ سے نجات دوں گا اور میں اسے اپنا ہمسایہ قرار دے کر اس کیلئے اپنی نعمت وکرامت کو لازم وضروری قرار دوں گا اسے اپنا خاص بندہ بنا کر اس کی دعوت ودرخواست کو قبولیت عطا کروں گا جب بھی وہ ساکت ہوگا کلام کی ابتدا میں کروں گا اگر وہ برائی کرے گا تب بھی میں اس پر رحم کروں گا اگر وہ مجھ سے فرار کرے گا میں اسے اپنی طرف بلاؤں گا جب وہ میری طرف آئے گا میں اس کا استقبال کروں گا اگر دخول کی اجازت چاہے گا تو اس کیلئے دروازہ کھول دوں گا، جس نے میری وحدانیت کی گواہی نہیں دی یا میرے بندہ محمد بن عبداللہ کی نبوت ورسالت کی گواہی نہیں دی یا علی ابن ابیطالبؑ کی ولایت وخلافت کا اقرار نہیں کیا یا ان کے گیارہ فرزند میرے اولیاء ومیری حجت کو تسلیم نہیں کیا تو اس نے میری نعمت کا انکار کیا اور میری عظمت وجلالت کو چھوٹا اور کم شمار کیا اور میری آسمانی کتابوں کی آیات کا انکار کیا ہے۔

"ایسا شخص اگر میری طرف آئے تو میں اس کے سامنے پردہ ڈال دوں گا، اگر مجھ سے کچھ سوال کرے تو اسے محروم کردوں گا، اگر آواز دے اس کی آواز نہیں سنوں گا، اگر مجھ سے حاجت طلب کرے اس کو قبول نہیں کروں گا، اگر مجھ سے امید رکھے اسے ناامید ومحروم کردوں گا، یہ اس کے اعمال کے بدلہ کے سبب ہوگا، میں چھوٹا سا بھی ظلم اپنے بندوں پر روا نہیں رکھتا۔

اس کے بعد جابر ابن عبداللہ انصاری کھڑے ہوئے اور کہا یا رسولؐ اللہ! علیؑ کی اولاد میں سے کون

کون امام و پیشوا ہوں گے؟

رسول اللہ نے فرمایا: پہلے اور دوسرے اہل جنت کے سردار حسن وحسین ہیں، تیسرے اپنے زمانہ کے عابدین کے سردار علی ابن الحسین ہیں، چوتھے باقر علوم محمد بن علی ہیں، اے جابر! تم ان کا زمانہ پاؤ گے، انھیں میرا اسلام پہنچا دینا، پانچویں جعفر بن محمد صادق ہیں، چھٹیں کاظم موسیٰ بن جعفر ہیں، ساتویں رضا علی ابن موسیٰ ہیں، آٹھویں تقی محمد بن علی ہیں، نویں نقی علی بن محمد ہیں، دسویں زکی حسن بن علی ہیں، گیارہویں ان کے بیٹے مہدی قائم بالحق صاحب زمان محمد بن حسن ہیں، جو زمین کے ظلم وجور سے پر ہونے کے بعد عدل وانصاف سے پر کردیں گے۔

اے جابر! یہ گیارہ افراد میرے خلفاء واوصیاء اور میری عترت ومیرے فرزند ہیں، جس نے ان کی اطاعت کی گویا اس نے میری اطاعت کی جس نے ان کی مخالفت کی گویا اس نے میری مخالفت کی جس نے ان میں سے کسی ایک کا انکار کیا گویا اس نے میرا انکار کیا، خداوند عالم نے اولیاء حق نے ان اولیاء حق کے سبب آسمانوں کو سقوط کرنے سے روکے رکھا ہے اور زمین کی اس کے حرکت ولغزش سے حفاظت کرتا ہے۔